



اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کو لیا اور چیز تیار کر رکھی ہے کہ نہ کسی آنکھ نے اس (جیسی کسی چیز) کو دیکھا ہے، نہ کسی کان نے اس کو سنا ہے اور نہ کسی انسان کو دل میں اس کا خیال ہی آیا ہے اگر تم اس بات کی تصدیق چاہو، تو یہ آیت پڑھو: **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ** ”کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک، ان کو لیا پوشیدہ کر رکھی ہے، وہ جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے“

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کو لیا اور چیز تیار کر رکھی ہے کہ نہ کسی آنکھ نے اس (جیسی کسی چیز) کو دیکھا ہے، نہ کسی کان نے اس کو سنا ہے اور نہ کسی انسان کو دل میں اس کا خیال ہی آیا ہے اگر تم اس بات کی تصدیق چاہو تو یہ آیت پڑھو: **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ** ”کوئی نفس نہیں جانتا جو کچھ ہم نے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک، ان کو لیا پوشیدہ کر رکھی ہے، وہ جو کچھ کرتے تھے یہ اس کا بدلہ ہے“

سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کی ایک مجلس میں موجود تھا اس میں جنت کا ذکر ہوا جب آپ نے گفتگو پوری فرما چکی، تو آخر میں فرمایا: اس میں وہ کچھ ہے، جس نے کسی آنکھ نے دیکھا ہے، نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ہی اس کا خیال ہی کسی آدمی کو دل پر گزرا ہے پھر آپ نے آیت **تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ** سے لے کر اللہ تعالیٰ کے فرمان: **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ** تک تلاوت فرمائی

[صحیح] [اسلام] امام مسلم نے روایت کیا ہے - متفق علیہ

حدیث کا مفہوم: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں یعنی ان لوگوں کو لیا، جو اس کے احکامات بجا لاتے ہیں اور اس کی منع کردہ باتوں سے اجتناب کرتے ہیں، وہ محاسن اور خیر کر دینے والی خوب صورت اشیا تیار کر رکھی ہیں، جنہیں کسی آنکھ نے نہیں دیکھا اور ایسی بے خود کردینے والی آوازیں اور من پسند اوصاف تیار کر چھوڑے ہیں، جنہیں کسی کان نے نہیں سنا ہے اور بطور خاص آنکھ اور سماعت کا ذکر کیا، کیونکہ انہی دونوں کے ذریعے زیادہ تر محسوسات کا ادراک ہوتا ہے چکھنے، سونگھنے اور چھونے کے ذریعے ان سے کم ادراک ہوتا ہے ”ولا خطر علی قلب بشر“ یعنی ان کو لیا جنت میں جو دائمی نعمتیں تیار ہیں، ان کا خیال تک کسی کو دل پر نہ گزرا ہے اور وہ شے جس کا خیال انسان کو دل میں آتا ہے، جنت میں اس سے بہتر ان کو لیا موجود ہے کیونکہ، انسان کو دل پر صرف انہی اشیا کا خیال آتا ہے، جنہیں وہ جانتے ہیں اور ان کو خیال کے قریب وہی اشیا آتی ہیں، جن کی وہ پہچان رکھتے ہیں جب کہ جنت کی نعمتیں ان سے کہیں برتر ہیں یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ان کو لیا بطور تکریم ہوگا کیونکہ انہوں نے اللہ کے احکامات کی بجا آوری کی ہوگی، اس کی حرام کردہ باتوں سے اجتناب برتا ہوگا اور اس کے راستے میں مشقت برداشت کی ہوگی چنانچہ بدلہ عمل ہی کی جنس سے ملے گا ”واقرؤوا إن شئتم“ ایک اور روایت میں ہے کہ: پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** **فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ** اس میں تمام نفوس شامل ہیں کیونکہ سیاق نفی میں نکرے عموم کا معنی دیتا ہے یعنی کسی کو یہ معلوم نہیں کہ: **مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ** یعنی ان کو

لیے کیسی خیر کثیر، بے شمار نعمتیں، فرح و سرور اور لذت و خوشی رکھی ہوئی ہے جس طرح انہوں نے راتوں کو نماز پڑھی، دعائیں کیں اور اپنے اعمال کو مخفی رکھا، اسی طرح اللہ نے بھی انہیں ان کے عمل کی جنس سے بدلہ دیا۔ بایں طور کہ ان کے اجر کو مخفی رکھا۔ اسی لیے فرمایا: **جَزَاءٌ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** وہ جو کچھ کرتے تھے، یہ اس کا بدلہ ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10404>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

